

ملک بھر میں 7 لاکھ 71 ہزار 468 رجسٹرڈ آیوش پریکٹیشنرز موجود - یں

Posted On: 08 FEB 2017 2:08PM by PIB Delhi

نئی دہلی-08 فروری، آیوش کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) جناب شری پد یسوناٹک نے آج راجیہ سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں بتایا کہ صحت عامہ ایک ریاستی موضوع ہے۔ حفظان صحت کی خدمات فراہم کرنے کی بنیادی ذمہ داری متعلقہ ریاستی حکومتوں/مرکزی انتظام کے علاقوں کی حکومتوں پر عائد ہوتی ہے۔ تاہم حکومت ہند نیشنل آیوش مشن (این اے ایم) کی مرکزی اسپانسر شدہ اسکیم کے توسط سے ملک میں آیوش طریقہ علاج کی سہولتوں کو فروغ دے رہی ہے۔ ان میں شہری، نیم شہری اور دیہی علاقے شامل ہیں جن کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

- (i) بنیادی صحتی مراکز (پی ایچ سی) پر شانہ بشانہ آیوش سہولتوں کی فراہمی - یہ سہولت کمیونٹی ہیلتھ مراکز اور ضلعی اسپتالوں میں بھی دستیاب ہے۔
- (ii) ریاستی حکومتوں کے مخصوص آیوش ہسپتالوں اور شفاخانوں کو بہتر بنانا اور ان کے درجے کو بڑھانا۔
- iii) بستروں والے مربوط آیوش اسپتال کا قیام۔ 50)
- (iv) ریاستی حکومتوں کے تعلیمی اداروں کو بہتر بنانا۔
- (v) یوگ اور قدرتی طریقہ علاج کو، جس ریاست میں ایسی سہولت نہیں ہے، وہاں فراہم کرنے کے ساتھ نئے ریاستی حکومت کے آیوش تعلیمی اداروں کا قیام۔
- (vi) ریاستی حکومتوں/سرکاری دائرہ کار کے اداروں کے تحت آیوروید، سدھ اور یونانی اور ہومیوپیتھی (اے ایس یو اینڈ ایچ) فارمیسیوں اور ادویہ کی جانچ پرکھ والی تجربہ گاہوں کو مستحکم بنانا۔
- (vii) ادویہ جاتی پودوں اور نباتات کی کاشت اور فروغ۔

ان تمام اقدامات کے ساتھ وزارت آیوش طریقہ علاج کے دائرے کو واضح طور پر وسعت دینے میں کامیاب رہی ہے اور ملک میں خاطر خواہ طور پر اس کی اشاعت ہوئی ہے۔ یکم جنوری 2016 تک ملک بھر میں درج رجسٹرڈ آیوش معالجین کی تعداد 7 لاکھ 71 ہزار 468 ہے، جو ملک کے شہری، نیم شہری اور دیہی علاقوں میں آیوش حفظان صحت خدمات میں اپنا تعاون دیتے ہیں۔ تاہم آیوش طریقہ علاج کے تحت نیم طبی عملے کی تعداد کے گوشوارے اور اعداد و شمار مرکزی حکومت کے ذریعے نہیں تیار کئے جاتے۔

جہاں تک آیوش کے فروغ کے لئے فنڈ کی تخصیص کا سوال ہے، 2016-17 کے لئے آیوش کی وزارت کو مختلف سرگرمیاں انجام دینے کی غرض سے 1326.20 کروڑ روپے کی بجٹی تخصیص کی گئی ہے۔

08.02.17
(م ن - ن ر)
U-
578

Word: 402

